| مطالعہ پاکستان (لازمی) | جماعت دہم | پرچہ II: (انشائیہ طرز) |
|---|---|---|
| وقت: 1.45 گھنٹے | ماڈل پیپر 5 | کل نمبر: 40 |

## (حصہ اوّل)

2- کوئی سے چھے (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (12)

(i) دولتِ مشترکہ کیا ہے؟

**جواب**: دولتِ مشترکہ (Commonwealth) تنظیم اُن ممالک کی تنظیم ہے، جن پر تاجِ برطانیہ کی حکومت رہی۔ یہ تنظیم 1926ء میں قائم ہوئی۔ پاکستان، بھارت اور بنگلہ دیش اس تنظیم کے رُکن ہیں۔

(ii) ضیاء الحق کی دو زرعی اِصلاحات لکھیے۔

**جواب**: ضیاء الحق کی زرعی اِصلاحات درجِ ذیل ہیں:

1- زراعت کے شعبے کو ترقی دی گئی۔

2- زرعی پیداوار پر عُشر نافذ کر دیا گیا، جس کی شرح بارانی علاقوں کا 10 فی صد جب کہ نہری علاقوں میں 5 فی صد تھی۔

(iii) بیت المال کا محکمہ کب قائم ہوا؟

**جواب**: غریب لوگوں کی مالی اعانت کے لیے میاں نواز شریف حکومت نے 1992ء میں ایک صدارتی آرڈیننس کے ذریعے بیت المال کا محکمہ قائم کیا۔

(iv) جنرل پرویز مشرف کے دور کی دو صنعتی اِصلاحات تحریر کیجیے۔

**جواب**: جنرل پرویز مشرف کے دور کی دو صنعتی اِصلاحات درجِ ذیل ہیں:

1- ملک میں کئی نئی صنعتیں قائم کی گئیں، جن میں موٹر گاڑیوں کی صنعت، موٹر سائیکل کی صنعت،

چینی کی صنعت، کیمیکل کی صنعت، سیمنٹ اور فولاد سازی کی صنعت قابلِ ذکر ہیں۔

2- بجلی کی مسلسل فراہمی کے لیے تھرمل پلانٹس کو گیس اور کوئلے کے پلانٹس میں تبدیل کرنے کے منصوبے بنائے گئے۔

---

**(v) گلگت بلتستان قانون ساز اسمبلی کی تشکیل لکھیے۔**

**جواب:** گلگت بلتستان قانون ساز اسمبلی کی 33 نشستیں ہیں، جن میں سے 24 پر براہِ راست انتخابات منعقد ہوتے ہیں، جب کہ 6 نشستیں خواتین اور 3 نشستیں ٹیکنو کریٹس کے لیے مخصوص ہیں۔

---

**(vi) پاکستان کی دو قدیم تہذیبیں کون سی ہیں؟**

**جواب:** پاکستان کی دو قدیم تہذیبیں درجِ ذیل ہیں:

1- وادیٔ سندھ 2- گندھارا

---

**(vii) جنگوں کے علاوہ بھارت اور پاکستان کے درمیان کون سے معاملات خوش گوار نہیں رہے؟**

**جواب:** جنگوں کے علاوہ بھارت اور پاکستان کے درمیان درجِ ذیل معاملات خوش گوار نہیں رہے:

1- ابتدائی ایام میں نہری پانی کا مسئلہ 2- دفاعی و مالی اثاثوں کی تقسیم

3- ریاستوں کے الحاق/سرحدی معاملات 4- مسئلہ کشمیر



---

**(viii) پاکستان نے کشمیر کی کس حیثیت کو چیلنج کیا؟**

**جواب:** پاکستان نے کشمیر کی بھارت کے ساتھ الحاق کی قانونی حیثیت کو چیلنج کیا اور سلامتی کونسل کو حقیقتِ حال سے آگاہ کرتے ہوئے زور دیا کہ کشمیر کے مستقبل کے فیصلے کا حق اس کے راجا کو نہیں، بلکہ وہاں کے عوام کو ملنا چاہیے۔

---

**(ix) ریاست اسرائیل کب اور کن ممالک کی ایما پر قائم ہوئی؟**

**جواب:** 1948ء میں مغربی ممالک کی ایما پر فلسطین کی سرزمین پر اسرائیل کے نام سے ایک ریاست قائم ہوئی۔

3- کوئی سے چھے (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (12)

(i) پہلا پانچ سالہ منصوبہ کب اور کیوں ختم ہوا؟

**جواب:** ملک میں عدم استحکام کی وجہ سے پہلا پانچ سالہ منصوبہ اپنی مدت پوری نہ کر سکا اور 1958ء میں مارشل لا کے نفاذ کے ساتھ ہی ختم ہو گیا۔

(ii) تیسرے عشرے (1968ء سے 1978ء) کے دوران صنعت کار کیوں صنعتوں سے سرمایہ نکالنے لگے؟

**جواب:** حکومت کی صنعتوں کو قومی تحویل میں لینے کی پالیسی نے صنعتی ترقی پر بڑے منفی اثرات مرتب کیے۔ نئی سرمایہ کاری رُک گئی اور صنعت کار بددل ہو کر اپنا سرمایہ صنعتوں سے نکالنے لگے۔

(iii) افرادی قوت میں کون لوگ شامل نہیں ہوتے؟

**جواب:** بچے، گھریلو خواتین (جو کوئی ملازمت نہیں کرتیں) اور عمر رسیدہ لوگ افرادی قوت میں شامل نہیں ہوتے۔ خواتین اور بوڑھے افراد گھر اور بچوں کی دیکھ بھال میں نہایت اہم کردار ادا کرتے ہیں۔



(iv) معدنی شعبے کی اہمیت تحریر کیجیے۔

**جواب:** معدنی شعبے کو ترقی دینا انتہائی ضروری ہے، کیونکہ اس سے اندرونِ ملک ملازمت کے مواقع پیدا ہونے کے علاوہ سرمایہ کاری میں اضافہ ہوتا ہے، مقامی صنعت کو پھلنے پھولنے کا موقع ملتا ہے اور مرکزی اور صوبائی حکومتوں کے مالیات میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ قومی اور فی کس آمدنی بڑھتی ہے، درآمدات میں کمی اور برآمدات میں اضافہ ہونے سے تجارتی توازن بہتر بنانے میں مدد ملتی ہے اور کاروباری سرگرمیوں میں تیزی آتی ہے۔

(v) زرعی پیداوار میں اضافے کے لیے حکومت کی طرف سے کیے گئے تین مالی اقدامات لکھیے۔

**جواب:** زرعی پیداوار میں اضافے کے لیے حکومت کی طرف سے کیے گئے تین مالی اقدامات

درجِ ذیل ہیں:

1- زرعی مالکان کو رعایتی قیمت (Subsidy) پر لیزر لینڈ لیولنگ ٹیکنالوجی (Laser Land Leveling Technology) کی فراہمی۔

2- ٹریکٹر کی خریداری کے لیے قرضہ سکیم کا اجرا۔

3- روایتی آب پاشی کھالوں کی پختگی کے لیے تعمیراتی سامان کی مُفت فراہمی۔

---

**(vi) دوامی نہریں کسے کہتے ہیں؟**

**جواب**: یہ وہ آب پاشی نہریں ہیں، جو سارا سال جاری رہتی ہیں اور دریائی پانی کو کھیتوں تک پہنچانے کا اہم ذریعہ ہیں۔ اپر چناب، لوئر چناب، اپر جہلم، لوئر جہلم، لوئر باری دوآب اور نہر پاکپتن وغیرہ پورا سال بہنے والی اہم دوامی نہریں ہیں۔

---

**(vii) مسلمان بچّے کی پیدائش پر کون سی رسم فوراً ادا کی جاتی ہے؟**

**جواب**: مسلمان بچّے کی پیدائش کے فوراً بعد اس کے کان میں اذان دی جاتی ہے، تاکہ اُسے معلوم ہو کہ وہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مسلمان گھر میں پیدا ہوا ہے۔



---

**(viii) اقلیتوں کے چند مذہبی تہواروں کے متعلق مختصر اً تحریر کیجیے۔**

**جواب**: اقلیتی طبقوں میں ہندو ہولی اور دیوالی، جب کہ مسیحی کرسمس اور ایسٹر، سکھ مذہب کے لوگ بابا گرونانک دیو جی کا جنم دن اور بیساکھی، بہائی عقیدے کے لوگ عیدِ نوروز، رِدوان وغیرہ کے تہوار پوری آزادی اور جوش و خروش سے مناتے ہیں۔

---

**(ix) حکومتِ پاکستان کی طرف سے صحت کی بہتری کے لیے کیے گئے کوئی سے پانچ اقدامات تحریر کریں۔**

**جواب**: حکومتِ پاکستان کی طرف سے صحت کی بہتری کے لیے کیے گئے پانچ اقدامات درجِ ذیل ہیں:

1- ہسپتالوں کا قیام
2- نیشنل ہیلتھ ریسرچ انسٹیٹیوٹ
3- میڈیکل کالجوں کا قیام
4- تدریسی ہسپتالوں میں کمپیوٹر کا بندوبست
5- ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں کی ترقی

## (حصّہ دوم)

نوٹ: کوئی سے دو (2) سوالات کے جوابات لکھیے۔

**سوال:4-** دستورِ پاکستان 1973ء کے چند اہم نِکات بیان کیجیے۔ (8)

**جواب:** 

## دستورِ پاکستان 1973ء

ذوالفقار علی بھٹو نے دستورِ پاکستان کی تیاری کے لیے تمام بڑی سیاسی جماعتوں کا تعاون حاصل کرتے ہوئے 25-اراکین پر مشتمل کمیٹی تشکیل دی۔ اس کمیٹی نے دستور کی تیاری کے عمل کو آگے بڑھایا۔ دستور کی تیاری میں خصوصی طور پر حزبِ اختلاف کی سوچ اور تجاویز کو جگہ دی گئی۔ دستوری کمیٹی کی رپورٹ پر اسمبلی میں بحث مباحثہ ہوا، جس کی روشنی میں چند مزید تجاویز شامل کی گئیں، اس طرح دستور سازی کا کام مکمل ہوا۔ 14-اگست 1973ء سے اِسے باقاعدہ طور پر نافذ کر دیا گیا۔



**اہم نِکات:**

دستورِ پاکستان 1973ء کے چند اہم نِکات درجِ ذیل ہیں:

(i) دستور اسلامی نوعیت کا ہے۔ کوئی قانون اسلامی اُصولوں کے خلاف نہیں بنایا جا سکتا۔

(ii) ملک میں وفاقی نظام قائم کیا گیا۔ پاکستان چار صوبوں پنجاب، سندھ، سرحد (خیبر پختونخوا)، بلوچستان اور وفاقی علاقوں پر مشتمل ایک وفاقی ریاست ہوگا۔

(iii) مرکز اور صوبوں میں اختیارات تقسیم کر کے صوبائی خودمختاری کا مسئلہ حل کیا گیا۔

(iv) دستور کے تحت ملک میں دو ایوانی مقننہ قائم کی گئی۔ ایوانِ بالا کا نام سینیٹ جب کہ ایوانِ زیریں کا نام قومی اسمبلی رکھا گیا۔

(v) صوبوں میں صوبائی اسمبلیاں قائم کی گئیں۔

(vi) دستور کے تحت آزاد اور خود مختار عدلیہ قائم کی گئی۔ مرکز میں سپریم کورٹ (عدالتِ عظمیٰ)' جبکہ چاروں صوبوں میں چار ہائی کورٹس (عدالت ہائے عدلیہ) قائم کی گئیں۔

(vii) ملک میں پارلیمانی نظام قائم کیا گیا۔ صدرِ مملکت ریاست کا سربراہ جبکہ وزیرِ اعظم حکومت کا سربراہ ہوگا۔

(viii) قومی اسمبلی میں اکثریت حاصل کرنے والی سیاسی جماعت ہی وفاقی حکومت بنائے گی۔

(ix) صدر اور وزیرِ اعظم کے لیے مسلمان ہونا لازم قرار دیا گیا۔

(x) بنیادی انسانی حقوق کو تحفظ فراہم کیا گیا۔

**سوال: 5- پاکستان میں غربت کے اسباب' اثرات اور حکومت کی طرف سے غربت میں کمی کے اقدامات کو تحریر کیجیے۔ (8)**

**جواب:** 

## پاکستان میں غربت کے اسباب و اثرات



غربت کی کوئی واضح تعریف تو نہیں کی جا سکتی کہ کس ملک میں کتنے فی صد غربت کی شرح ہے۔ مختلف مالیاتی ادارے اپنے اپنے انداز سے اس کی تعریف کرتے ہیں۔ تاہم سادہ الفاظ میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ غربت ایک ایسی کیفیت یا صورتِ حال کا نام ہے' جس میں کسی شخص یا کمیونٹی کے پاس اتنے وسائل بھی نہیں ہوتے کہ جن سے وہ اپنا کم سے کم معیارِ زندگی برقرار رکھ سکے۔ پاکستان پلاننگ کمیشن غربت کی بنیاد انسانی جسم کو مطلوب توانائی کے حراروں (Calories) پر رکھتا ہے' جس کی رُو سے ہر بالغ فرد کو روزانہ کم از کم 2,350 توانائی کے حرارے ملنے چاہییں۔ پاکستان میں شہری علاقوں میں غربت نسبتاً کم ہے' کیونکہ روزگار کے مواقع زیادہ ہیں۔

**پاکستان میں غربت کے اسباب:**

1- تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی
2- پیداواری وسائل میں کم اضافہ

3- توانائی کا بحران
4- ناخواندگی اور ٹیکنیکل تعلیم کا کم ہونا
5- معاشی ترقی کی سست رفتار
6- تجارتی سرگرمیوں میں کم پھیلاؤ
7- اندرونی و بیرونی سرمایہ کاری میں کمی
8- افراطِ زر کی بڑھتی ہوئی شرح

## پاکستان میں غربت کے اثرات:

1- غربت کی وجہ سے مایوسی اور بدامنی میں اضافہ ہو رہا ہے۔

2- جان لیوا امراض میں تیزی آ رہی ہے۔

3- معاشی ترقی کی رفتار سست ہے۔

4- شرحِ خواندگی میں اضافہ سست روی کا شکار ہے۔

5- پاکستان کی عالمی ساکھ کو نقصان پہنچ رہا ہے۔

6- چوری، ڈاکے اور دہشت گردی کو فروغ مل رہا ہے۔

## غربت میں کمی کے لیے حکومتی اقدامات



1- سالانہ ترقیاتی بجٹ میں نئی ملازمتوں کے مواقع پیدا کرنا۔

2- پیلی ٹیکسی، رکشا اور ٹریکٹر وغیرہ کی سکیموں کا اجرا۔

3- نوجوانوں کے قرض لینے کی سکیموں کا اجرا۔

4- بنیادی سہولتوں کی فراہمی میں اضافہ۔

5- تعلیم کے فروغ کے لیے تعلیمی اداروں میں مفت کتابوں اور وظائف کے ذریعے سے مستحق طلبہ کی ماہانہ امداد۔

6- بیت المال اور زکوٰۃ فنڈ سے مستحق افراد اور گھرانوں کی مالی معاونت۔

7- احساس کفالت پروگرام کا اجرا۔

سوال 6: نوٹ لکھیے: (4,4)

(الف) پاکستان کے ترکی کے ساتھ تعلقات

(ب) گھریلو صنعت

جواب:

## (الف) پاکستان کے ترکی کے ساتھ تعلقات

1- ترکی اور پاکستان کے درمیان گہرے، لازوال اور بے مثال تعلقات دونوں ممالک کے عوام کے لیے ایک ایسا اثاثہ ہیں، جس پر جتنا بھی فخر کیا جائے کم ہے۔ موجودہ دور میں اس قسم کے تعلقات کی دنیا میں کہیں بھی نظیر نہیں ملتی۔ یہ دونوں ممالک یک جان دو قالب ہیں۔

2- دنیا میں ترکی ایسا ملک ہے، جہاں پاکستان اور پاکستانی باشندوں کو اتنی عزت اور احترام حاصل ہے کہ پاکستانی یہاں پر اپنے پاکستانی ہونے پر فخر محسوس کرتے ہیں۔

3- ترکی، پاکستان اور ایران نے مل کر ایک تنظیم علاقائی تعاون برائے ترقی یعنی آر سی ڈی 1964ء میں قائم کی، تاہم 1979ء میں اس کی سرگرمیاں ختم ہو گئیں۔ اس کی جگہ 1985ء میں اقتصادی تعاون کی تنظیم یا ای سی او (ECO) قائم کی گئی۔



4- 2005ء میں پاکستان میں شدید زلزلہ آیا تو ترک باشندوں نے دل کھول کر زلزلہ متاثرین کے لیے عطیات دیے۔ ترک ڈاکٹروں، نرسوں اور طبی عملے اور امدادی تنظیموں نے اپنے آرام و سکون کی پروا کیے بغیر زلزلے سے متاثرہ افراد کی دیکھ بھال اور مدد کی۔

5- مسئلہ کشمیر کے حل میں مددگار ہونے اور بین الاقوامی پلیٹ فارم پر پاکستان کا بھرپور ساتھ دینے کے لحاظ سے شاید ہی کسی اور ملک نے پاکستان کی اس قدر کھل کر حمایت کی ہو، جس قدر ترکی نے کی ہے۔

## (ب) گھریلو صنعت

گھریلو صنعت سے مراد ایک ایسی صنعت ہے، جو گھر پر ہی افرادِ خانہ بہت کم سرمایہ لگا کر

باہمی تعاون و اشتراک سے چلا رہے ہوں، اور اس میں صرف انسانی محنت کا عمل دخل ہو۔ اگر مشین سے استفادہ مجبوری ہو تو اسے ایک محدود پیمانہ پر ہی کیا جائے۔ اس صنعت کے لیے درکار خام مال، دست کار نہ صرف خود خریدتا ہے، بلکہ اپنی شے کی مارکیٹنگ بھی خود ہی کرتا ہے۔ گھروں میں کپڑوں کی سلائی، کھیس اور دریاں بنانا، مرغ بانی اور قالین بافی وغیرہ اس کی چند مثالیں ہیں۔ سونے چاندی کا کام، لکڑی کا کام، مٹی کے برتن بنانا، پتھر کا کام، کھلونے بنانا، بلاک پرنٹنگ اور کشیدہ کاری کرنا بھی چھوٹی صنعت کے زمرے میں آتے ہیں۔ جدید صنعت کے موجودہ دور میں بھی چھوٹی صنعت نہ صرف زندہ ہے، بلکہ ترقی کرتے ہوئے دیہاتوں سے نکل کر شہروں یا قصبوں کا رُخ کر رہی ہے، جہاں قدردان اس فن کی زیادہ قیمت لگاتے ہیں بالخصوص غیر ملکی سیاح گھریلو دست کاری میں زیادہ دل چسپی لیتے ہیں۔